[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

مقام کار پر خواتین کو ہراساں کرنے کے خلاف تحفظ فراہم کرنے کے لیے احکامات وضع کرنے کا

بل

چونکہ دستور میں شہریوں کے بنیادی حق کو تسلیم کیا گیا ہے تا کہ کسی شخص کی عزت نفس برقرار رہے؛

اور چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ مقام کار پر "مرد و خواتین" کو ہراساں کرنے سے بچانے کے لیے احکامات وضع کیے جائیں؛

لہذا بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا گیا ہے۔

ا۔ مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔ (ا) یہ ایکٹ میں مقام کار پر "مرد و خواتین" کو ہراساں کرنے کے خلاف تحفظ کا ایکٹ، ۲۰۰۹ء کہلائے گا۔

(۲) یہ پورے پاکستان پر وسعت پذیر ہوگا۔

(۳) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ تعریفات۔ اس ایکٹ میں تاوقتیکہ کوئی امر موضوع یا سیاق وسباق کے منافی نہ وہ، ۔۔

(الف) ''ملزم'' سے کسی ادارے کا کوئی ملازم یا، آجر مراد ہے جس کے خلاف اس ایکٹ کے تحت نالش دائر کی گئی ہو؛

(ب) سی بی اے سے مراد صنعتی تعلقات ایکٹ 2008ء یا فی الوقت کسی دیگر قانون میں صراحت کردہ کے مطابق اجتماعی سودا کاری ایجنٹ ہے۔

(ج) ''مجموعہ قانون'' سے وہ انصرامی ضابطہ مراد ہے جو اس ایکٹ کے جدول میں مذکور ہے؛

(د) ''حاکم مجاز'' سے کوئی اتھارٹی مراد ہے جس کو انتظامیہ کی طرف سے اس ایکٹ کی اغراض کے لیے مقرر کیا گیا ہو؛

(ھ) ''مستغیث'' سے مراد کوئی عورت یا مرد ہے جس نے ہراساں کرنے کے فعل سے متاثر ہونے پر محتسب یا تفتیشی کمیٹی کو نالش دائر کی ہو؛

(و) ''ملازم'' سے کوئی باقاعدہ یا معاہداتی ملازم مراد ہے خواہ وہ روزانہ، ہفتہ وار، ماہانہ یا گھنٹوں کی بنیاد پر ملازم ہو، اس میں کوئی انٹرن یا کوئی اپرنٹس بھی شامل ہے۔

(ز) ''آجر'' آرگنائزیشن سے متعلق کوئی شخص یا اشخاص کی جماعت مراد ہے خواہ وہ تشکیل یافتہ ہو یا نہ ہو، جو کسی آرگنائزیشن میں معاہدہ جاتی ملازمت کے تحت کارکنوں کو ملازم رکھے اور اس میں حسب ذیل شامل ہیں۔

(ایک) مذکورہ شخص یا متذکرہ بالا جماعت کا کوئی وارث، جانشین یا منتقل الیہ، جیسی بھی صورت ہو؛

(دو) کوئی شخص جو انتظامیہ کی کسی ہدایت، انتظام، انصرام، اور نگرانی کا ذمہ دار ہو،

(تین) اتھارٹی، کسی آرگنائزیشن یا آرگنائزیشن کے گروپ کی نسبت، جو وزارت یا وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کے محکمے کی طرف سے یا اس لہ اتھارٹی کے تحت چلائی جارہی ہو، جس کا اس سلسلے میں تقرر کیا گیا ہو، یا جبکہ کسی اتھارٹی کا تقرر نہ کیا گیا ہو تو، وزارت یا محکمے کا سربراہ، جیسی بھی صورت ہو، ہوسکتا ہے۔

(چار) کسی آرگنائزیشن کی نسبت جسے مقامی اتھارٹی کی طرف سے یا اس کے ذریعے چلایا جارہا ہو کوئی عہدیدار جس کا اس سلسلے میں تقرر کیا گیا ہو، یا جبکہ کیس افسر کا بایں طور تقرر نہ کیا گیا ہو تو مذکورہ اتھارٹی کا چیف ایگزیکٹو عہدے دار؛

(پانچ) کسی دوسری آرگنائزیشن کی نسبت، مذکورہ آرگنائزیشن کا پروپرائٹر اور ہر ایک ڈائریکٹر، منیجر، سیکرٹری، ایجنٹ، یا عہدے دار یا اس کے انتظامی امور سے متعلقہ شخص؛

(چھ) ٹھیکے دار یا کسی ٹھیکے دار کی آرگنائزیشن جو خود یا اس کے ذریعے کسی فرد یا ملازمین کی خدمات کسی دوسرے شخص یا کسی دوسری آرگنائزیشن کے استعمال کے لیے کسی مقصد کے لیے مہیا کرنے اور کسی بھی شکل میں اور کسی بھی بنیاد پر ادائیگی کرنے کا ذمہ دار ہو، اور

(سات) وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت یا مقامی اتھارٹی کے کسی محکمے یا ڈویژن کا کوئی عہدیدار جس کا تعلق انتظامی، معتمدی یا نگران کیڈر سے ہو یا سپروائزروں یا ایجنٹوں کی کیٹیگر ہو اور وہ جنہیں اس غرض سے سرکاری جریدے میں مشتہر کیا گیا ہو۔

(ح) ''خوف و ہراس'' سے کوئی ناپسندیدہ جنسی پیش قدمی، جنسی کی استدعا یا دیگر زبانی یا تحریری روابط یا جنسی نوعیت کا جسمانی طرز عمل یا جنسی تذلیل جو کام کی انجام دہی میں رکاوٹ کا سبب بنے یا خوف و ہراس یا جارحانہ یا مخالفانہ ماحول کا باعث بنے، یا مذکورہ مدعا پورا نہ کرنے پر مستغیث کو سزا دینے کے لیے یہ شرط رکھے؛

(ط) ''انکوائری کمیٹی'' سے دفعہ ۳ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت قائم کی گئی کوئی انکوائری کمیٹی مراد ہے؛

(ی) ''انتظامیہ'' سے کوئی شخص یا اشخاص کی جماعت مراد ہے جو کسی آرگنائزیشن کے امور کا انتظام و انصرام کرنے کا ذمہ دار ہو اس میں آجر شامل ہے۔

(ک) ''محتسب'' سے دفعہ ۷ کے تحت مقرر کردہ محتسب مراد ہے؛

(ل) ''آرگنائزیشن'' سے فاقی یا صوبائی حکومت کی کوئی وزارت ڈویژن یا محکمہ، یا وفاقی یا صوبائی حکومت یا ضلعی حکومت یا رجسٹر شدہ سول سوسائٹی کی ایسوسیشنوں کی طرف سے قائم کردہ یا ان کے زیر نگرانی کارپوریشن، خودمختار یا نیم خودمختار ادارے، تعلیمی ادارے، طبی سہولتیں یا نجی انتظام کے تحت چلنے والے تجارتی یا صنعتی ادارے یا ادارہ، کوئی کمپنی مراد ہے جس کی تعریف کمپنیات آرڈیننس ۱۹۸۴ء (۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء) میں کی گئی ہے اور اس میں پرائیوٹ شعبے میں رجسٹر شدہ کوئی دیگر آرگنائزیشن یا ادارہ شامل ہے۔

(م) ''جدول'' سے اس ایکٹ سے منسلکہ جدول مراد ہے؛ اور

(ن) ''مقام کار'' سے کام کی جگہ یا وہ احاطہ مراد ہے جہاں کوئی آرگنائزیشن یا آجر اپنے امور انجام دیتا ہے اور اس میں عمارت، فیکٹری کھلی جگہ یا وسیع رقبہ شامل ہے جہاں آرگنائزیشن یا آجر کی سرگرمیاں اور کام انجام دیئے جاتے ہیں اور اس میں کوئی ایسی جگہ شامل ہے جو دفتر سے باہر دفتری کام یا سرکاری سرگرمیوں کے لیے رابطہ کا کام کرتا ہو۔

۳۔ انکوائری کمیٹی (۱) ہر ایک آرگنائزیشن اس ایکٹ کے نفاذ سے تیس دنوں کے اندر ایک انکوائری کمیٹی تشکیل دے گی جو اس ایکٹ کے تحت شکایات کی انکوائری کرے گی۔

(۲) کمیٹی تین اراکین پر مشتمل ہوگی جن میں سے کم از کم ایک رکن عورت ہوگی۔ایک رکن سینئر انتظامیہ سے ہوگا اور جہاں سی بی اے (CBA) موجود نہ ہوتو ملازمین کا سینئر نمائندہ یا کوئی سینئر ملازم ہوگا۔ایک یا زائد اراکین کو ادارے کے باہر سے شریک رکن کے طور پر شامل کیا جائے گا بشرطیکہ آرگنائزیشن متذکرہ بالا طور پر بیان کردہ تین ارکان کو نامزد کرنے کے قابل نہ ہو۔چیئر پرسن ان میں سے نامزد کیا جائے گا۔

(۳) اگر نالش تفتیشی کمیٹی کے کسی رکن کے خلاف دائر کی جائے تو اس مخصوص معاملے کے لیے اس رکن کی بجائے کسی دوسرے رکن کو مقرر کر دیا جائے گا۔مذکورہ رکن آرگنائزیشن میں سے یا باہر سے ہوسکتا ہے۔

(۴) اس صورت میں جہاں حاکم مجاز نامزد نہ کیا گیا ہو تو آرگنائزیشن ایکٹ ہذا کے نفاذ کے تیس دن کے اندر کوئی حاکم مجاز نامزد کرے گی۔

۴۔ **انکوائری کے انعقاد کا طریقہ کار:** (۱) انکوائری کمیٹی تحریری شکایت ملنے کے تین ایام کے اندر۔

(الف) ملزم کو ان الزامات اور فرد جرم سے تحریری آگاہ کرے گی جو اس کے خلاف عائد کئے گئے ہوں؛

(ب) ملزم کو کہا جائے گا کہ وہ الزامات کی اطلاع ملنے کے دن سے سات ایام کے اندر تحریری دفاع پیش کرنے اور بغیر کسی معقول وجہ کے وہ ایسا نہیں کرتا تو کمیٹی یک طرفہ کارروائی کرے گی؛ اور

(ج) الزامات کی تحقیق کرے گی اور الزام کی حمایت میں یا ملزم کے دفاع میں ایسی زبانی یا دستاویزی یا کسی دوسری شہادت کا جائزہ لے سکے گی جیسا کہ کمیٹی ضروری سمجھے اور ہر ایک فریق کو یہ حق حاصل ہوگا کہ اپنے خلاف گواہوں پر جرح کر سکے۔

(۲) اس ایکٹ کے احکام اور اس کے تحت وضع کردہ قوائد کے تابع انکوائری کمیٹی کو انکوائری کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ انکوائری کے انعقاد کے لئے طریقہ کار منضبط کرے اور اپنے اجلاس کے مقام اور وقت کا تعین کرے۔

(۳) کمیٹی کی طرف سے منجملہ اور چیزوں کے حسب ذیل احکام پر عمل کیا جائے گا، یعنی:۔

(الف) تحقیقاتی عمل کے دوران حاصل شدہ بیانات اور دیگر شواہد خفیہ تصور کئے جائیں گے؛

(ب) اگر ضروری سمجھا گیا تو تنظیم کے اافسر کو ہر ایک فریق کے لئے مشورے اور معاونت فراہم کرنے کے لیے نامزد کیا جاسکے گا۔

(ج) دونوں فریقین، شکایت کنندہ ملزم کو حق حاصل ہوگا کہ وہ اجتماعی سودے کار نمائندہ، دوست یا ایک ہم مرتبہ ساتھ پیش کریں یا اپنے ساتھ لائیں۔

(د) شکایت کنندہ یا گواہوں کے خلاف مخالفانہ کاروائی نہیں کی جائے گی۔

(ھ) انکوائری کمیٹی یقینی بنائے گی کہ آجر یا ملزم کسی بھی صورت میں مستغیثہ کے لیے کوئی ایسا مخالفانہ ماحول پیدا نہیں کرے گا جس کا مقصد اپنی شکایت کو آزادنہ طور پر آگے بڑھانے سے روکنے کے لیے دباؤ ڈالنا ہو۔''، اور

(و) انکوائری کمیٹی وجوہات قلمبند کرتے ہوئے اخذ کردہ نتائج تحریری طور پر دے گی۔

۴۔ تحقیقاتی کمیٹی انکوائری کے انعقاد سے تیس دنوں کے اندر اپنے اخذ کردہ نتائج اور سفارشات حاکم مجاز کو پیش کرے گی۔ اگر انکوائری کمیٹی ملزم کو قصوروار پاتی ہے تو ہو حاکم مجاز کو سفارش کرے گی کہ وہ ذیل میں دی گئی کوئی ایک یا زائد سزائیں عائد کرے۔

(ایک) معمولی سزائیں

(الف) ملامت کرنا

(ب) ایک مقررہ مدت کے لیے اس کی پروموشن اور انکریمنٹ کو روکنا؛

(ج) ایک مخصوص مدت تک ٹائم سکیل میں اہلیتی حد کو روکنا، بصورت دیگر مذکورہ حد عبور کرنے کے لئے نا اہل قرار دینا؛

(د) مستغیث کو قابل ادا معاوضہ ملزم کی تنخواہ یا کسی دوسرے ذرائع سے وصول کرنا؛

(دو) بڑی سزائیں:۔

(الف) عہدے یا ٹائم سکیل میں تخفیف یا ٹائم سکیل کے نچلے درجے میں لانا؛

(ب) جبری ریٹائرمنٹ

(ج) ملازمت سے برطرفی؛ اور

(د) ملازمت سے موقوفی

(ہ) جرمانہ۔ مستغیث کے لیے جرمانے کا ایک حصہ بطور معاوضہ استعمال کیا جا سکے گا۔ مالک ہونے کی صورت میں جرمانہ انکوائری کو قابل ادا ہوگا۔

(۵) حاکم مجاز انکوائری کی جانب سے سفارش کردہ سزائیں ذیلی دفعہ (4) کے تحت انکوائری کمیٹی کی سفارشات کی وصولی کے ایک ہفتہ کے اندر عائد کرے گا۔

(۶) انکوائری کمیٹی باقاعدگی سے اجلاس کرے گی اور اس وقت تک حالات کا باقاعدگی سے جائزہ لیگی جب تک کہ وہ مطمئن نہ ہوجائے کہ ان کی سفارشات پر اپلیٹ اتھارٹی اور حاکم مجاز کے فیصلہ کے تابع عمل کیا گیا ہے۔

(۷) مستغیث کو صدمے کی صورت میں آرگنائزیشن نفسیاتی وسماجی مشاورت دینے یا طبعی علاج کرنے اور اضافی رخصت دینے لیے انتظام کرے گی۔

(۸) آرگنائزیشن تنخواہ سے محرومی یا دوسرے مضرات کی صورت میں مستغیث کو تلافی کی بھی پیش کش کر سکے گی۔

۵۔ انکوائری کمیٹی کے اختیارات۔ (۱) انکوائری کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ وہ۔۔۔

(الف) کسی شخص کو سمن کرنے اور حاضر ہونے کا پابند کرے اور حلف نامہ پر اس کی جانچ پڑتال کرے؛

(ب) کوئی دستاویز ظاہر کرنے اور پیش کرنے کے لئے کہے؛

(ج) حلف ناموں پر شہادت وصول کرنے؛ اور

(د) شہادت قلمبند کرے۔

(۲) انکوائری کمیٹی کو اس ایکٹ کے تحت جنسی تشد کے معاملات میں تحقیق کرنے اختیار کرنے اگر ضرورت ہوتو مستغیث ملزم کا مستند ڈاکٹر سے طبی معائنہ اور دفعہ ۴ کی ذیلی دفعہ (۴) کے مفہوم میں ملزم کے خلاف مناسب جرمانہ تجویز کرنے کا اختیار ہوگا۔

(۳) انکوائری کمیٹی مستغیث کے خلاف مناسب کاروائی کرنے کے لئے محتسب کو سفارش کر سکے گی بشرطیکہ ملزم کے خلاف عائد کردہ الزامات جھوٹے اور بدنیتی پر مبنی ہوں۔

(۴) انکوائری کمیٹی کاروائیاں خفیہ رکھے گی۔

۶۔ معمولی اور بڑے جرمانوں کے خلاف اپیل۔ (۱) مجاز اتھارٹی کے فیصلہ سے متاثرہ کوئی فریق جس پر معمولی یا بڑا جرمانہ عائد کیا گیا ہو فیصلہ کی تحریری اطلاع ملنے کے تیس یوم کے اندر دفعہ ۷ کے تحت مقرر کیے گئے محتسب کو اپیل دائر کر سکے گا۔

(۲) مجاز اتھارٹی کے فیصلہ سے متاثرہ کوئی مستغیث بھی فیصلہ کے تیس یوم کے اندر دفعہ ۷ کے تحت مقرر کیے گئے محتسب کو اپیل دائر کر سکے گا۔

(۳) اپلیٹ اتھارٹی، اپیل اور کسی دوسرے متعلقہ امور پر غور کرتے ہوئے تیس یوم کے اندر فیصلہ کی توثیق، اسے منسوخ، تبدیل یا ترمیم کر سکے گی جس کی نسبت مذکورہ اپیل دائر کی گئی ہو۔ یہ فیصلہ کی اطلاع دونوں فریقین اور مالک کو دے گی۔

(۴) محتسب کے تقرر تک ڈسٹرکٹ کورٹ کو مجاز اتھارٹی کے فیصلوں کے خلاف اپیلوں کی سماعت کرنے کا اختیار سماعت حاصل ہوگا اور ذیلی دفعات (۱) تا (۳) کے احکامات مناسب تبدیلیوں کے ساتھ اطلاق پذیر ہوں گے۔

(۵) محتسب کے تقرری پر ڈسٹرکٹ کورٹ کے روبرو زیر التواء اپیلیں محتسب کو منتقل ہو جائیں گی جو مقدمہ کی کاروائی اس مرحلے سے شروع کرے گا جہاں مذکورہ منتقلی سے عین قبل وہ زیر التواء تھی۔

۷۔ محتسب(ombudsperson) (۱) متعلقہ حکومتیں وفاقی اور صوبائی سطحوں پر محتسب کا تقرر کریں گی۔

(۲) کوئی شخص جو عدالت عالیہ کا جج رہ چکا ہو یا عدالت عالیہ کے جج کے طور پر تقرر کیے جانے کا اہل ہو۔ محتسب کے طور پر تقرری کا اہل ہوگا۔ محتسب اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے مطلوبہ عملہ بھرتی کر سکے گا اور اس کے لئے رقم حکومتیں فراہم کریں گی۔

۸۔ نالش کی تحقیق محتسب کرے گا۔ (۱) کسی بھی ملازم کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ خواہ نالش محتسب کو دائرے کرے یا تحقیقاتی کمیٹی میں دائر کرے؛

(۲) محتسب نالش وصول ہونے کے تین یوم کے اندر ملزم کو اظہار وجوہ کا تحریری طور پر نوٹس جاری کرے گا۔ ملزم تحریری طور پر محتسب کو پانچ یوم کے اندر تحریری صفائی پیش کرے گا اور اگر وہ بغیر کسی معقول وجہ کے ایسا کرنے میں ناکام رہتا ہے تو محتسب یکطرفہ کاروائی کا آغاز کر سکے گا۔

دونوں فریقین محتسب کے روبرو خود پیش ہو سکتے ہیں؛

(۳) محتسب اس ایکٹ کے وضع کردہ قواعد کی مطابقت میں معاملہ کی تحقیق کرے گا اور کاروائیاں عمل میں لائے گا جیسا کہ وہ بطور محتسب مناسب سمجھے؛

(۴) اس ایکٹ کے تحت تفتیش کی اغراض کے لئے محتسب متعلقہ آرگنائزیشن کے کسی دفتر یا رکن سے کوئی اطلاع فراہم کرنے یا کوئی دستاویز پیش کرنے کا مطالبہ کر سکے گا جو کہ محتسب کی رائے میں تفتیش کی انجام دہی میں معاون یا اس سے متعلق ہوں۔

(۵) محتسب اپنا فیصلہ قلمبند کرے گا اور دونوں فریقین اور مجاز اتھارٹی کو فیصلہ کے اطلاق کی اطلاع دے گا۔

۹۔ صدر یا گورنر کو عرضداشت۔ دفعہ ۸ کی ذیلی دفعہ (۵) کے تحت محتسب کے فیصلے سے متاثرہ کوئی شخص، فیصلہ کے تیس یوم کے اندر، ایسا حکم صادر کر سکے گا۔ جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

۱۰۔ محتسب کے اختیارات۔ (۱) اے ایکٹ کی غرض کے لئے محتسب کو حسب ذیل امور سے متعلق وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو کہ مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) کے تحت دیوانی عدالت کو تفویض کئے گئے ہیں:۔

(ایک) کسی بھی شخص کی سمن کرنا اور اسے حاضر ہونے کا پابند کرنا اور اس سے حلف پر تحقیقات کرنا؛

(دو) شہادت پیش کرنے کے لیے مجبور کرنا؛

(تین) حلف ناموں پر شہادت حاصل کرنے؛

(چار) گواہون کی تحقیقات کے لئے کمیشن کا اجزاء؛

(پانچ) کسی تحقیق یا تفتیش کرنے کی غرض سے کسی احاطہ میں داخل ہونا، کسی ایسے احاطہ میں داخل ہونا جس کے بارے میں محتسب یہ باور کرنے کی معقول وجہ رکھتا ہو کہ وہاں سے مقدمہ سے متعلق کوئی اطلاع مل سکتی ہے؛ اور

(چھ) محتسب کو وہی اختیارات حاصل ہوں گے جیسا کہ عدالت عالیہ اپنی توہین پر کسی شخص کو سزا دینے کا اختیار رکھتی ہے۔

(۲) محتسب نالش پر فیصلہ صادر کرتے ہوئے دفعہ ۴ کی ذیلی (۴) میں معمولی یا بڑی سزائیں عائد کر سکے گا۔

11۔ آجر کی ذمہ داری (ا) آجر کی یہ ذمہ داری ہوگی کہ وہ اس ایکٹ کے عملدرآمد کو یقینی بنائے، مقام کار پر خوف و ہراس سے تحفظ دینے کے لیے بشمول ضابطہ اخلاق لیکن اس کو اپنی انتظامی پالیسی کے حصہ کے طور پر شامل کرنے تک محدود نہ رہے اور دفعہ 3 میں محولہ انکوائری کمیٹی تشکیل دے اور دفعہ 4 میں محوالہ کوئی مجاز اتھارٹی نامزد کرے۔

(۲) انتظامیہ اس آرڈیننس کے آغاز نفاذ سے ٦ ماہ کے اندر ضابطے کی نقول انگریزی کے ساتھ ساتھ ایسی زبان میں